سوال

(358)کیا داڑھی کو سیاہ و سرخ مہندی ملا کر لگا سکتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا داڑھی کو کالی و سرخ مہندی ملا کر لگانے کی اجازت ہے ؟

سائل قاری محمد رمضان ، جامع مسجد اہلحدیث عثمان بن عفان اہلحدیث ، ڈیرہ غازی خان)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نناب یا سیاہ مہندی پر سرخ مہندی کا رنگ غالب ہو تو جائز ہے ورنہ نہیں ۔ حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ (ابو بکر صدیق کے والد بزرگوار) کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت عالیہ میں پیش کیا گیا جب کہ ان کا سر اور داڑھی سفید پھولدار بوٹی کی طرح سفید تھی آپ ﷺ نے فرما

((غیروا ھذا بشیء واجتنبوا السواد)) (مسلم ج2ص226)

س سفیدی کو کسی دوسرے رنگ میں بدل دو اور سیاہ خضاب سے اجتناب حضرت حسین کا عمل تو وہ کوئی شرعی دلیل نہیں وہ ان کا ذاتی عمل ہے جیسا کہ ائمہ نے تصریح فرمائی ہے ۔

ں فرمایا :

م الباقة ج1ص157)

کہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے سامنے کسی کا قول و عمل شرعاً حجت نہیں ہو سکتا اگرچہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہو نہ قیاس میں نہ کسی اور باب دین میں اللہ تعالیٰ اور ان کے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص859

محدث فتویٰ